بک نمبر39 970 پولیس فارم نمبر24-5(1)

اطلاعی پروسیسر کے قلم نمبر154 مطابق پولیس تھانہ پر کس سے ہونے جرم کے مطابق درج پہلی خبر دی گئی تھی۔

# IN THE COURT OF ATC COURT N/FEROZ

نمبر CR-20/2018 تھانہ میہڑ APS سیکشن ضلع دادو تاریخ 17-01-2018 بوقت جرم تقریبا09:00 صبح

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 11 | تاریخ اور وقت رپورٹ | 18-01-2018<br>01:00 AM وقت | 6 | تھانہ سے روانگی ہونے کی تاریخ اور وقت | بوقت |
| 2 | اطلاع دہندہ کا نام اور ایڈریس | پرویز احمد ولد کرم اللہ خان قوم چانڈیو، ساکن گل کالونی میہڑ<br>موبائل نمبر 03003232266 | | | |
| 3 | جرم کا مختصر بیان جو کہ قلم کے ساتھ لکھ کر دیا ہے اگر کوئی مال اٹھایا گیا ہے تو اس کا بھی مختصر بیان | U/S:302-148-149-504-109-114-PPC<br>6/4 ATA | | | |
| 4 | واردات کی جگہ اور پولیس اسٹیشن سے فاصلہ اور طرف | فریادی کی گھر کے آگے فرید آباد روڈ پر پولیس اسٹیشن سے فاصلہ طرف کعبہ کی طرف تقریبا ایک سو فٹ ایریا گاہی میہڑ | | | |
| 5 | ٹیسننگ کے اختیارات کے انتخاب کیے ہیں۔ اور خبر داخل کروانے میں کیوں دیری اور اس اسباب | جانچ پڑتال شروع | | | |

اے ایس آئی منظور علی منگی صحیح SD عہدہ ASI پولیس اسٹیشن A/Sec: میہڑ

نوٹ: پہلی خبر نیچے لکھی جائے اور ان کی سچائی کے لیے اس کی خبر دینے والے کا دستخط اور انگوٹھا کا نشان لینا چاہیے اور جو عملدار لکھ کر داخل کرے وہ اس پر دستخط کر کے تصدیق کرے۔

ملزم: درخواست ہے کہ میں اوپر والے ایڈریس پر رہائش پذیر ہوں اور مختار احمد میرا سگھا بھائی ہے اور کرم اللہ خان چانڈیو میرا والد ہیں جو کہ یونین کونسل بلدیاتی چیئرمین تھا اور سردار چانڈیو کئی عرصہ سے میرے بھائی مختیار احمد جو کہ تمندار تھا اس کو دھمکیاں دیتا تھا کہ آپ چانڈیہ قوم کے دوسرے تمنداروں کو خود سے ملا کر میرے خلاف بغاوت پھیلا رہے ہیں وہ طریقہ بند کریں نہیں تو میں آپ کی تمندار کونسل کو دیکھ لوں گا۔ اور تجھے اور تمہارے سارے خاندان کو بے حد نقصان دوں گا اور مختلف لوگوں سے وقت فوقتا میرے بھائی مختیار احمد کو مختلف لوگوں کی معرفت سے دھمکیاں دیتا تھا تو آج تاریخ 17-01-2018 کو صبح کو میں میرا والد کرم اللہ ولد ہاشو خان، عمر تقریبا65 سال اور میرے بھائی مختیار احمد عمر45 سال اور میرے چھوٹے بھائی قابل حسین عمر28 سال ممبر ضلع کونسل چچازاہ بھائی اعجاز احمد اور منظور احمد ولد گل حسن قوم چانڈیو والے اپنے حددو سے باہر جو تھانہ فرید آباد سے آنے جانے والے راستے پر وہاں بیٹھے تھے تو اس وقت میں نو بجے صبح کو ہماری گھر کے حددد کے آگے دو گاڑیاں ایک کرولا کار سفید کلر کی گاڑی نمبر BFZ-428 اور ایک سفید لینڈ کروز آ کر کھڑی ہوئی جس میں سے چھ مسلح افراد اہتھیاروں کے اترے جو کو دیکھا اور پہچانا ا۔ علی گوہر ولد مختیار علی چانڈیو ہاتھ میں کلاشنکوف ساکن سومر تیو لو ۲۔ غلام مرتضی ولد محمد صفر ہاتھ میں رپیپرٹر ساکن اسلام آباد محلہ میہڑ ۳۔ سکندر ولد علی حسن قوم چانڈیو، ساکن ڈرب قلی چی ہاتھ میں رپیپرٹر ۴۔ ذوالفقار علی ولد غلام قادر عرف قادو چانڈیو ساکن گاؤں سعید اللہ چانڈیو ہاتھ میں رپیپرٹر، ۵۔ غلام قادر عرف قادو ولد پریل چانڈیو ساکن گاؤں سعید اللہ چانڈیو ہاتھ میں رپیپرٹر والے تھے اور ایک جواد ابر ہان ولد شبیر احمد چانڈیو جو سفید لینڈ کروز میں بیٹھا تھا جس نے شیشہ اُتار کے ان سب سے کہا انہوں نے میرے بھائی سردار چانڈیو سے بغاوت کی ہے ان کو کافی دفعہ منع کیا پر یہ نہیں سمجھے اب

اس لیے ان کا ایسا حشر کردو تا کہ دوسروں لیے عبرت ناک بنے اور ان کو مار مار کے ختم کردو برہان چانڈیو کے کہنے پر اور سردار خان چانڈیو کے دیے ہوئے دھمکی پہ

دوسرے جوابدروں نے ہتھیار کے موکل دیے اور دہشت اور خوف پھلا کر گولیاں برمار کردی عام لوگوں میں خوف پھیلا کر، جوابدار غلام قادر عرف قادو اپنے ریپیٹر کا

خون کرنے کے ارادے سے میرے والد کرم اللہ پر فائر کیا جو کہ پیٹ میں لگا۔ اسی لمحے میرے بھائی نے جوبدار غلام قادر عرف قادو کو پکڑا اور گرانے کی کوشش کی تو اس

لمحے میں دوسرے جوابدار علی گوہر کا کلاشنکوف اور مرتضی ریپیٹر کا فائر غلام قادر کو چھڑوانے کے فائر کیا جو پہلا اور میرے والد کرم اللہ کو سیدھا دائیں سینے کے اوپر لگا اور

دوسرے کلاشنکوف اور ریپیٹر قادو کو لگا جو کہ دونوں ہی زمین پر گر پڑے۔ اس بعد کے جوابدار مرتضی چانڈیو ریپیٹر کا سیدھا فائر خوان کے ارادے سے میرے بھائی

مختیار احمد پر کیا جو فائر اس کے بائیں جانب سینے میں لگا اور جوابدار علی گوہر کلاشنکوف کا فائر بھی مختیار کے اوپر کیے جو کہ اس کے مو میں لگے اس لمحے میں روتے ہوئے وہ

زمین پر گر پڑا اس کے بعد جوابدار سکندر ریپیٹر کا سیدھا فائر خوان کرنے کے ارادے سے میرے بھائی قابل حسین پر کیا۔ فائر اس کے دائیں طرف سیونچ میں لگا وہ بھی

زمین پر گر گیا۔ اس کے بعد تمام جوابدار ہتھیاروں سے فائرنگ کی بارش کرکے نعرے لگتے رہے اور یہ کہتے رہے کہ جو بھی سردار خان چانڈیو کے خلاف بغاوت کرنے کی

کوشش کرے گا ان کا یہی حشر ہوگا اس کے بعد فائرنگ کرکے دونوں گاڑیوں میں بیٹھے اور کعبہ کی طرف روڈ سے چلے گئے۔ اس کے بعد ہم نے دیکھا کہ میرے بھائی

مختیار احمد کے مو میں اور بائیں جانب سینے میں فائر لگے ہوئے تھے۔ اور میرے والد کرم اللہ کے پیٹ اور سینے میں گولیاں لگی ہوئے تھی اور میرے بھائی قابل حسین

کے دائیں جانب سیونچ میں گولی لگی ہوئے تھی جن کو اٹھا کے تحصیل ہسپتال میہڑ گئے جہاں پہ میرے والد کرم اللہ اور مختیار احمد زخموں کے درد نہ سہتے ہوئے انتقال کر گئے

اور ڈاکٹروں نے بھائی قابل حسین کو لاڑکانہ ریفر کیا جس کو ایمبولینس ڈال کر لاڑکانہ لے گئے اور والد کرم اللہ کی ضروری کاروائی میہڑ ہسپتال میں کروائی۔ اتنے

میں غسل کروا کے میرے بھائی مختیار اور میرے والد کرم اللہ کو دفن کیا۔ اس لمحے شام کو اطلاع ملا کہ میرے بھائی قابل حسین بھی لاڑکانہ میں انتقال کر گیا۔ جس کو وہاں

سے اٹھا کر میہڑ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کروانے کے بعد ابھی حاضری ہوئی ہے فریاد کرتا ہوں کہ اوپر دیے ہوئے جوابداروں نے آپس میں مشورہ کرکے دہشت پھیلا

کر گولیوں کی بارش برسا کر سردار خان چانڈیو کے چاہنے پر اور برہان خان چانڈیو کے کہنے پر جوابدروں نے میرے بھائی مختیار میرے بھائی قابل اور میرے والد

کرم اللہ خان کا خون کیا ہے اور فائرنگ کے عام لوگوں میں خوف پھیلا دیا اس وجہ سے دکاندار اپنے دوکانے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

نوٹ: فریادی کی فریاد اس کے کہنے کے مطابق لفظ بالفظ داخل کرکے کیس پڑھ کے سنایا جو کہ بالکل درست اور صحیح ہے۔

Sd

ہاتھ لفظ فریادی

شناختی کارڈ نمبر 41205-4513937-7

Sd /

ASI/ PS MEHAR A/SEC:

## پولیس کاروائی

جناب عالی! نیک روشن رہے گے کہ اوپر والی فریاد اس کتاب میں رجسٹر کریں رپورٹ نمبر CRPC157 بجانے آوری کوٹا سے کی گئی FIR کی کاپیاں بالا آفیسر صاحبان کو عرض گزاری کی گئی۔ داخلائن تعلق رکھنے والے رجسٹروں میں کرائی گئی یہ ایف آر داخل کرکے یہ ATC FIR رپورٹ لگنے سے جناب SSP صاحب کی طرف INSP جو آفیسر مقرر ہونے پہ چارج حوالے کی جائے گی۔

Sd

ASI PS MEHAR A/SEC:

'A_1'

(23)

# IN THE HIGH COURT OF SINDH BENCH AT SUKKUR

Cr. Misc.A.No.    /2018

Pervaiz Ahmed.....................................................Applicant/complainant

VERSUS

The State and others..................................................Respondents

**TRUE TRANSLATION OF FIR**

FIR No.20/2018

Date & time of incident 17.01.2018, 9.00 a.m

Police Station A-Section Mehar
District Dadu

| | | |
|---|---|---|
| 01 | Date & time of report | 18.01.2018 0100 hours |
| 02 | Name & address of informer | Pervaiz Ahmed s/o Karamullah Khan Chandio r/o Gul Colony Mehar |
| 03 | Brief facts of offence(u/s) | 302, 504, 114, 109, 148, 149 PPC & 6/7 ATA |
| 04 | Place of incident and distance from the PS and direction | In front of the Otaq of complainant at the distance of two furlong from PS towards south |
| 05 | Police proceedings | Investigation started |

Sd/-
ASI Mansoor Ali
I/C PS Mehar

It is complained that I used to reside at above address. Mukhtiar Ahmed is my brother whereas Karamullah Khan Chandio is my father who was Chairman of UC Baledi. One Sardar Khan Chandio son of Shabir Ahmed Chandio since long used to issue threats to my brother Mukhtiar Ahmed Khan Tumandar in respect of his collusion against him with the help of other Tumandars. He asked him to stop or to face consequences along with Tumandar Counsel and other family members.

Such threats were conveyed through different people at different times. Today on 17.01.2018 in the morning, I along with my father Karamullah Khan s/o Khasho Khan aged 65 years, brother Mukhtiar Ahmed Khan aged 45 years and my brother Qail Hussain aged 28 years member district council, cousin Aijaz Ahmed and Manzoor Ahmed s/o Gul Hassan Chandio were standing outside our Otaq situated at road leading from police station towards Fareedabad, when at 09.00 am two vehicles viz. one white Corolla Car No.BFZ-428 and another white Land Cruiser came and stopped, out of which six armed persons identified as 1) Ali Gohar s/o Bakhtiar @ Mukhtiar Chandio armed with K.K, r/o Soomer Teevino, 2) Ghulam Murtaza s/o Muhammad Saffar Chandio armed with repeater, r/o Islamabad Muhallah Mehar, 3) Sikander s/o Ali Hassan Chandio armed with repeater r/o Drib Kainchi, 4) Zulfiqar s/o Ghulam Qadir @ Qadu Chandio r/o Sadullah Chandio armed with repeater, 5) Ghulam Qadir @ Qadu s/o Paryal Chandio r/o Sadullah Chandio armed with repeater and one accused Burhan s/o Shabbir Ahmed Chandio was sitting on Land Cruiser and retracted down glass window of the car and instigated other accused that these people inspite of many warnings tried to insurrect against Sardar Khan therefore teach them a lesson and make example for others and kill them, on such instigation of Burhan Khan and at the instance of Sardar Khan the other accused opened the fires and created terror among the people and accused Ghulam Qadir @ Qadu made fire of his repeater upon father Karamullah which hit him on his belly. My father grappled accused Ghulam Qadir during which other accused viz. Ali Gohar with K.K and Ghulam Murtaza with repeater fired in order to rescue Ghulam Qadir and one K.K fire hit father Karamullah on right side of chest and other K.K and repeater fires hit Qadu and both of them fell down thereafter accused Murtaza fired with his repeater with intention to murder upon brother Mukhriar Ahmed which hit him on left side of chest and accused Ali Gohar fired with his K.K which also hit Mukhtiar Ahmed on his face and he fell down while screaming, thereafter accused Sikander fired directly with his repeater with intention to murder upon my brother Qabil Hussain which hit him on his right side buttock who also fell don

while screaming. Thereafter all the accused fired indiscriminately and raised slogans that whoever will revolt against Sardar he will also meet the same fate and went away in their vehicles towards western side. We then saw brother Mukhtiar Ahmed who sustained firearm injuries on his face and chest and father Karamullah sustained firearm injuries on his belly and chest and brother Qabil Hussain sustained fiearm injuries on his buttock whom we shifted to Taluka hospital Mehar where father Karamullah and brother Mukhtiar Ahmed succumbed to injuries and brother Qabil Hussain was referred to Larkana by doctors. We after proceedings at hospital buried the dead bodies and in the evening received information regarding death of Qabil Hussain at Larkana whose dead body was shifted to Taluka hospital Mehar and after its postmortem I have come to report that above accused in collusion with each other duly armed spread panic and terror which firing indiscriminately at the instance of Sardar Khan and on the instigation of Burhan Khan have murdered my brother Mukhtiar and Qabil Hussain and father Karamullah and terrorized common men who shut their shops and ran away.

Translated by me

ADVOCATE